مانمن خبریں

نمبر 33_15، مارچ 2015

"ھمارے زندہ خدا سے ملاقات ھوئی اور اب ھمارے پاس اُس کی بادشاھی کی امید ھے"

نوجوانوں کو قدرت کے کاموں کا تجربہ مِلا اور وہ خوابوں اور رویا سے بھرپور ھو گئے ھیں

آج بیشتر کلیسیائوں میں بزرگ لوگ ہی کلیسیا کے امور سنبھالتے ہیں۔ یہ بات کلیسیا کی نشوونمائی صلاحیت میں کمی کا سبب ہو سکتی ہے معاشرے میں نو عمر بچوں اور نوجوان طالب علموں کی تعداد میں خطرناک کمی کا موجب ہو سکتی ہے۔کئی کلیسیائوں میں نوجوانوں کی تعداد کم ہو رہی ہے ۔سکول کی عمر کے طالب علم اور نوعمر جوان جو کالج میں داخلے کی تیاری رہے ہوتے یا نوکری کی تلاش میں ہوتے ہیں وہ زندگی کے حالات کے پیشِ نظر کلیسیائوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔

بہر حال، مانمن سینٹرل چرچ میں جہاں نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود ہے جو اتوار کے دن، جمعہ کی شب بھر کی عبادت(جسکا انعاد رات گیارہ بجے سے صبح چار بجے تک ہوتا ہے) میں بڑی دلجمعی کے ساتھ دعا اور ستائش کرتے ہیں اور یہاں تک ہر رات کو دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں بھی شریک ہوتے ہیں۔ ۲۰۱۰ میں تو انہوں نے "نیو یروشلیم کمپین" کا اہتمام بھی کیا جہاں انہوں نے خود کو دنیاوی معاشرے سے الگ تھلگ کر لیا اور کلامِ مقدس اور دعا کے وسیلہ سے ایمان میں ترقی پائی ۔اس کے علاوہ کلیسیا کے کئی معاملات میں وہ کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور خود کو کلیسیا کے کام کے لئے تیار کرتے ہیں جب انہیں دنیا کے دور و نزدیک علاقہ جات میں جانا ہو گا۔ اُن کا ایسا روحانی ایمان اس وجہ سے بن گیا ہے کیونکہ وہ انہوں نے عجائب، نشانات اور قدرت کے کام دیکھتے ہیں جو سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے ظہور میں آتے ہیں۔

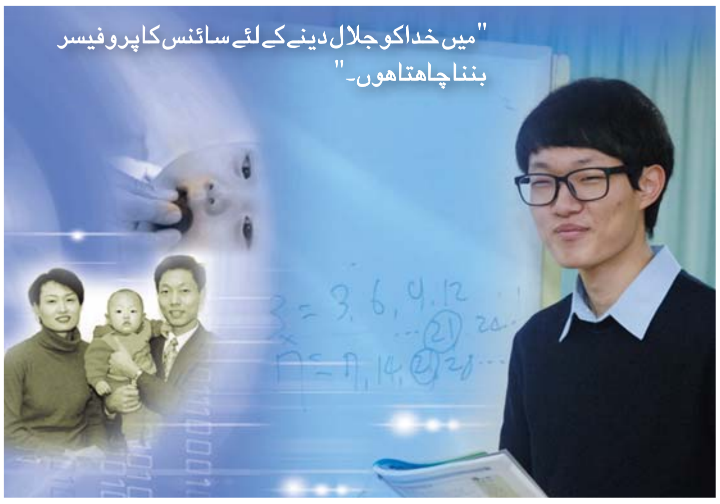

▲ بھائی جُنگتیک لی کی پیدائش کے ٦٣ویں دن اُن کے پھیپھڑوں میں بڑا سا انگور پایا گیا اور اُن کا دل دو بار رُک گیا لیکن ٹیلی فون پر خود کار جوابی نظام پر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے شفا پائی۔

▲ سنتھیا سال سالہ لڑکی موت کی دہلیز پر تھی کیونکہ اُن کو رفع حاجت میں رکاوٹ اور آنت کی بیماری لاحق تھی لیکن جب ڈاکٹر ڈاکٹر لی نے سوئیل میں اُن کی تصویر پر دعا کی تو اُن کو شفا مل گئی اور اب وہ میڈیکل کی طالبہ ہیں۔

بھائی جُنگتیک لی نے دہرایا کہ "میں اپنی پیدائش سے ٦٣ دن بعد تقریباً مر چُکا تھا ، میری سانس کی نالی میں سے ایک بڑی سی انگور نُما چیز میرے پھیپھڑوں میں تھی۔میرا دل دو بار رُک گیا۔ میں اتنا چھوٹا تھا کہ آپریشن نہیں ہو سکتا تھا۔میرے والدین یا ڈاکٹر کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی دعا اُس دعا کے وسیلہ سے میں بحال ہو گیا جو خود کار جوابی مشین پر ریکارڈ کی گئی ہے۔" بھائی لی کو کلیسیا کے کئی اراکین "گریپ بوئے" (انگور والا لڑکا) کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ۲۰۱۵ میں وہ بیس (۲۰) برس کے ہو گئے ہیں۔ انہیں ہسپتال سے فارغ کیا گیا تو ڈاکٹروں کے تجربہ کے مطابق اُن کو جھٹکوں کی بیماری یا جسمانی معذوری کا خدشہ تھا۔ لیکن وہ پوری صحت مندی میں پروان چڑھے ۔ انہیں اِس سال اُلسان نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں داخلہ مل جائے گا۔ انہوں نے خدا کے اُس فضل کو فراموش نہیں کیا جس نے اُن کو بحال کیا تھا، اس لئے ان کی خواہش ہے کہ سائنس کے شعبہ میں پروفیسر بن جانے کے لئے دنیا بھر میں خدا کے زندہ کلام کو پھیلائیں گے۔ سسٹر ہیئونگ کُو، عمر ۲۰ سال، رُکن کورئین ٹریڈیشنل ڈانس ٹیم آف پرفارمنگ آرٹس کمیٹی ، نے حال ہی میں خداوند کی محبت کا تجربہ پایا ہے اور انہوں نے خود کو کوریا کے روایتی رقص کے ذریعہ دنیا بھر کے لوگوں کو آسمانی خوبصورتی دکھانے کے لئے تیار کیا ہے۔ جب وہ ماں کے پیٹ میں تھیں تو حمل کے بگڑ جانے کا شدید خطرہ تھا۔ لیکن اُن کی ماں، سینئر ڈیکنیس سُنہا کانگ نے ڈاکٹر لی سے دعا کروائی اور ان کی پیدایش عمومی طرح سے ہوئی ۔اکتوبر ۲۰۱۴ میں کالج میں داخلہ کے لئے جب وہ فنی مظاہرہ کے لئے مشق کر رہی تھیں تب ٹیسٹ سے چند روز قبل وہ گر گئیں۔ وہ زخمی ہوئیں اور ہڈی کے جوڑ پرگہری چوٹ آئی۔ڈاکٹر نے اُن کو "کاسٹ" پہننے اور بازواستعمال نہ کرنے کا مشورہ دیا۔ لیکن جی سی این پر نشر ہونے والے پروگرام "ریمی ننس" میں ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد اُن کو شفا مل گئی ۔ پھر انہوں نے ٹیسٹ میں اچھی کارکردگی دکھائی اور انہیں کالج میں داخلہ دے دیا گیا۔

نہ صرف کوریا میں بلکہ سمندر پار ممالک میں بھی چرچ کی ذیلی شاخوں کے اراکین کو خدا کی قدرت کا تجربہ ہوا ، انہوں نے مخلص ایمان پایا، اور خدا داد رویا کی تکمیل کے لئے پوری جد و جہد کر رہے ہیں۔ بھائی سنتھوش عمر ۲۲ سال ، چینائی مانمن چرچ بمقام بھارت کی پیدائش کے وقت اُن کی پیٹ کی ایک آنت میں نقص تھا۔ انہیں رفع حاجت میں مشکل پیش آتی تھی اور وہ بہت ہی دُبلے تھے ۔ ان کی سست روی کی وجہ سے خاندان کے لوگ اُن کے لئے فکر مند تھے ۔تاہم چینائی مانمن چرچ میں شرکت کے بعداُن کو پیٹ کی آنت کے نقص سے شفا مل گئی اور انہوں نے اوپر سے حکمت پائی اورایک اچھی یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا۔

انہوں نے خود کو رضاکارانہ طور پر کئی کاموں کے لئے وقف کر دیا ۔ اُن کا کہنا ہے کہ ،"کالج سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد میں قانون کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں اور قانون دان بننا چاہتا ہوں۔ مالی طور پر کلیسیا کا بہت بڑا معاون بننا چاہتا ہوں اور غریبوں اور ٹھکرائے ہوئے پڑوسیوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔"

پاکستان سے تعلق رکھنے والی ۲۳ سالہ سسٹر سنتھیا کو تین سال کی عمر سے رفع حاجت میں رکاوٹ کا عارضہ لاحق ہوا اور خود کار مدافعتی نظام بھی ٹھیک نہیں تھا اس لئے اُن کا بدن غلطی سے گلوکوٹین پر یعنی گندم، جو اور گیہوں میں پائے جانے والے ایک وٹامن پر ردِ عمل ظاہر کرتا تھا ، ایسے جیسے یہ چیزیں زہر ہوں۔ اُن کی تشویشناک حالت میں ڈاکٹر لی نے اُن کی تصویر پر دعا کی اور اُن کو مکمل شفا مل گئی ۔اب وہ لاہور کے ایک مرکزی کالج میں پڑھ رہی ہیں۔ وہ ڈبلیو سی ڈی این منسٹری (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک) میں شمولیت اختیار کر کے خدا کی قدرت کی طبّی گواہ بننا چاہتی ہیں۔ بھائی آرنول مولینا، عمر ۲۲ سال ، صدر ینگ ایڈلٹس مشن آف پیرو مانمن چرچ کو کھیلوں کی عادت سے رہائی ملی اور پھیپھڑوں اور گردن کی تکلیف سے بھی شفا ملی جب ڈاکٹر جے راک لی نے عبادت میں بیماروں کے لئے دعا کی ۔بھائی آرنول کی خواہش ہے کہ وہ مشنری بنیں جو زندہ خدا کے گواہ ہوں۔ خدا کی بادشاہی کے لئے استعمال ہونے کی خاطر انہوں نے خدا کے کلام کا مطالعہ کیا اور پرتگالی میں پاسٹر لعزرس کی مدد کی جو پیرو مانمن چرچ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ان کے علاوہ بھی بے شمار نوجوانوں کی خدا کی زندہ قدرت کے وسیلہ سے تجدید ہوئی ہے ، نہ صرف روح اور بدن میں بلکہ اب وہ روز بہ روز خدا داد امید ، دنیا میں بے شمار جانوں تک خدا کی محبت کو عام کرنے کی امید کے ساتھ بھرپور زندگی گزار رہے ہیں جو اِس بات سے لاعلم بھٹکتے پھرتے ہیں کہ خالی دلوں کو کیسے بھرا جا سکتا ہے۔

"لشکر کشی کے دن تیرے لوگ خوشی سے اپے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ تیرے جوان پاک آرائش میں ہیں۔ اور صبح کے بطن سے شبنم کی مانند۔"
(زبور۳:۱۱۰)

"تُو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا"

"تُو خداوند اپنے خدکا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔" (خروج ۲۰:۷)

کولنز انگلش ڈکشنری میں کسی کا 'نام بے فائدہ لینا' سے مراد ہے کسی کے لئے تعظیم کی کمی، جب کسی کا نام استعمال کیا جائے۔ پس، خدا کا نام بے فائدہ لینے کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے پاک نام کو نامناسب انداز سے اور غیر روحانی معنوں میں استعمال کرنا۔

خدا اُن کو بے سزا نہ چھوڑے گا جو اُس کا نام بے فائدہ لیتے ہیں۔ آئیں اب ان تین وجوہات پر غور کریں کہ خدا کا نام بے فائدہ لینا کیونکر قابلِ سزا گناہ ہے۔

1۔ اوّل، اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خدا پر بطور خالق ایمان نہیں رکھتے اس لئے یہ گناہ ہے

جن فلسفیوں نے زندگی کو اس کی دیگر چیزوں کو گہرائی میں دیکھنے کی کوشش کی ہے، اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا مُردہ ہے، اور بعض لوگ بلا خوف و خطر کہتے ہیں کہ خدا کو وجود ہی نہیں ہے۔

ایک بار ایک روسی خلا باز نے کہا کہ خلا میں سفر کرنے کے بعد بھی مجھے کوئی خدا نظر نہیں آیا۔ تاہم، امریکی خلا بازوں نے اپنے خلائی سفر کے بعد یہ کہا کہ اُنہوں نے خدا کی موجودگی کو محسوس کیا ہے۔ بطور خلا باز، روسی یقینا اس بات سے آگاہ تھا کہ جو کچھ اس نے دیکھا وہ اس کائنات کے مقابلے میں کتنا چھوٹا ہے۔ لیکن اُس نے یہ چھوٹا سا حصہ دیکھنے کے بعد یہ کہا کہ کائنات کا بنانے والا خدا موجود نہیں ہے! یہ کتنی احمقانہ بات ہے!

زبور ۵۳:۱ میں لکھا ہے کہ، "احمق نے اپنے دل میں کہا کہ کوئی خدا نہیں۔ وہ بگڑ گئے۔ انہوں نے نفرت انگیز بدی کی ہے۔ کوئی نیکو کار نہیں۔" اگر ہم حلیم دل سے چیزوں پر غور کریں تو ہم جب چاہیں زندہ خدا کے کئی ثبوت ہمیں مل سکتے ہیں (رومیوں ۱:۲۰)۔

مزید برآں، کئی مبلغین زندہ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی گواہی دیتے ہیں۔ تو بھی اگر کوئی اپنے دل کو سخت کرے اور خدا کو رد کرے اور اس کے علاوہ خدا کا نام بے فائدہ لے تو یہ یقینا ایک گناہ ہے جو سزا کی طرف لے جاتا ہے۔

2۔ دوم، خدا کا نام بے فائدہ لینا اُس کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے، اس لئے یہ گناہ ہے

مذاق اڑانے سے مراد یہ ہے کہ کسی سے ذلت کے ساتھ اور نامناسب طریقے سے سلوک کرنا۔ جو شخص خدائے خالق کا مذاق اڑائے اُسے کس طرح بے گناہ تصور کیا جا سکتا ہے؟

زبور ۹۶:۴ کہتی ہے کہ، "کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت ستائش کے لائق ہے۔ وہ سب معبودوں سے زیادہ تعظیم کے لائق ہے۔" خراج ۳۳:۲۰ میں ہم پڑھتے ہیں کہ، "اور یہ بھی کہا کہ تُو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا کیونکہ انسان مجھ کو دیکھ کر زندہ نہیں رہے گا!" جیسا کہ لکھا ہے، خدا بزرگ ہے (۱-تیمتھیس ۶:۱۶)۔

حتیٰ کہ کوریا میں بھی ہم اپنے والدین یا دیگر اشخاص کو لاپرواہی کے ساتھ نہیں بُلاتے بلکہ اُن کے مناسب ناموں سے اُن کو عزت دیتے ہیں۔ جب ہم اُن سے براہِ راست بات کرنا چاہیں تو ہم تعظیمی القاب استعمال کرتے ہیں۔ بنی اسرائیل جب بائبل پڑھتے تھے تو اپنے ہونٹوں سے خدا کا نام نہیں لیتے تھے۔ جیسا کہ بائبل مقدس میں خداوند خدا کا نام آیا ہے، وہ صرف ادونائی کہتے تھے جس کا مطلب ہے 'اے میرے خداوند' وہ براہِ خدا کا بزرگ نام نہیں لیتے تھے۔

لیکن آج کے دور میں بعض ایماندار بھی بائبل مقدس میں سے خدا کے نام کا حوالہ دیتے یا بلا مقصد مذاق بناتے ہیں جو خدا کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے۔ بائبل مقدس میں خدا کا کلام ہے، اس لئے کوئی اس کی تحقیر کرتا ہے تو اس کا آخری مطلب یہ ہے کہ وہ خدا کی عزت نہیں کرتا اور خدا کا مذاق اڑاتا ہے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

خدا کا نام لے کر جھوٹ بولنا بھی اُس کا نام بے فائدہ لینا ہے۔ فرض کریں کوئی شخص یہ خیال پیش کرے جو اُس کا ذاتی خیال ہو، لیکن یہ کہے کہ اُس نے خدا کی آواز سُنی ہے یا پاک روح نے اُس ابھارا ہے۔ اگر وہ خدا کا نام اس طرح سے لیتا ہے تو یہ نہایت سرکشی کی بات ہے۔

خدا ہمارے دلوں، خیالوں، باتوں اور کاموں کو جانتا اور ہمارے کاموں کے موافق انصاف کرتا ہے۔ ایسا ایمان رکھ کر ہم کوئی ایسا گناہ نہیں کر سکتے جو خدا کے نام کو بے فائدہ ٹھہرائے یا اُس کا مذاق بنائے۔

یہاں ہمیں ایک اور بات سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ اگر ہم خدا کی تعظیم کرتے ہیں تو لازم ہے کہ خدا سے متعلقہ کاموں میں محتاط ہونا چاہئے اور اُس کا نام لینے میں بھی۔

جب ہم بائبل پڑھیں یا حوالہ دیں تو ہمیں اس کو عین روحانی انداز سے کرنا چاہئے۔ لازم ہے کہ ہم مقدس عبادت گاہوں اور دیگر چیزوں کے ساتھ بہت احتیاط سے کام لیں۔ اگر ہم کلیسیا میں مالی امور کے نگران ہیں تو ہمیں ضرور ہے کہ ہم اس کو بڑی احتیاط کے ساتھ خرچ کریں۔ اگر غلطی سے کوئی کپ یا گلاس ہم سے چرچ میں ٹوٹ جائے تو ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ ہم کو نظر انداز کر دیں۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ چھوٹے چیزیں بھی خدا کی چیزوں کے طور پر مقدس کی جاتی ہیں۔

جب ہم کسی سے بات کریں جس کے لئے خدا اپنی قدرت کے ساتھ ضامن ہو، یا پاک روح کے کام کے بارے میں بولیں تو لازم ہے کہ ہم احتیاط رکھیں کہ اپنی جسمانی سوچوں سے کسی کی عدالت نہ کریں اور تلخی سے نہ بولیں۔ جیسا کہ کہا گیا ہے اگر ہم خدا کی تعظیم کرتے ہیں تو ہم خدا سے متعلقہ کسی بھی چیز کے ساتھ اچھی طرح پیش آئیں گے۔

3۔ سوم، وہ خدا کے نام میں جھوٹ بولتے ہیں

پرانے عہد نامہ میں کسی چیز کو خدا کہہ کر لوگوں کو گمراہ کرنے والے جھوٹے نبیوں کا ذکر ہے جو خدا کے کلام کی مانند نہیں بولتے تھے اور نہ ہی خدا کی طرف سے نبوت کرتے تھے۔ خدا نے استثنا ۱۸:۲۰ میں ایسے لوگوں کو خبردار کیا تھا "لیکن جو نبی گستاخ بن کر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُس کو حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کچھ کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔"

اگر کوئی خدا کا نام لے کر جھوٹ بولنے کی جرات کرے تو اس کی سزا موت ہے اور ایسے لوگ خود کو سزا کا حقدار بنا لیتے ہیں (مکاشفہ ۲۱:۸)۔ اگر وہ خدا کے نام کی قسم کھاتے ہیں اور اسے پورا نہیں کرتے تو یہ بھی خدا کے نام میں جھوٹ کے مترادف ہے اور وہ خدا کا نام بے فائدہ لیتے ہیں۔ یہ بات ایسی ہے جیسا کہ احبار ۱۹:۱۲ میں لکھا ہے، "اور تم میرا نام لے کر جھوٹی قسم نہ کھانا جس سے تُو اپنے خدا کے نام کو ناپاک ٹھہرائے۔ میں خداوند ہوں۔"

لیکن آج کل تو ایماندار لوگ بھی خدا کا نام لے کر جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ عادتاً کہتے ہیں کہ، "میں نے دعا کے دوران پاک روح کی آواز سُنی تھی۔" یا "یہ کام خدا نے مکمل کیا ہے،" حالانکہ وہ کام ہرگز خدا کا نہیں ہوتا۔

بے شک خدا کے فرزندوں کو پاک روح کی آواز سننے کے لائق ہونا چاہئے اور اُس سے راہنمائی پانی چاہئے لیکن سارے فرزند پاک روح کی غیر مشروط طور پر آواز نہیں سُن سکتے۔ وہ اپنے اندر سے گناہ کو جس قدر دور کریں گے اور خود کو سچائی کے ساتھ بدلیں گے اسی قدر صاف آواز سُن سکیں گے۔ اگرچہ وہ اس کو کسی حد تک سننے کے لائق ہوتے ہیں تاہم جب تک سو فیصد نہیں ہو جاتا، اُن کو اِس کے ٹھیک امتیاز کے لئے تربیتی عمل سے گزرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس، اگر ہم ٹھیک طور سے امتیاز کے لائق نہیں ہیں تو ضرور ہے کہ ہم کسی بات کا یہ نچوڑ نہ نکالیں کہ یہ کام پاک روح کا ہے یا نہیں ہے۔

یہ بات دیگر روحانی تجربات پر بھی لاگو ہوتی ہے جن میں خواب اور رویا شامل ہیں۔ مثال کے طور پر، بعض خواب خدا کی طرف سے دیئے جاتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو بذاتِ خود کسی شخص یا شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ ہم آسانی سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ خواب خدا کی طرف سے ملے ہیں۔ اور جب کوئی شخص ہم سے کہتا ہے کہ پاک روح نے اسے کوئی بات بتائی ہے تو ہمیں اس سے محتاط رہنا چاہئے۔ ہمیں نہ تو کہنا چاہئے کہ یہ پاک روح کی آواز ہے اور نہ ہی یہ کہ پاک روح کی آواز نہیں ہے اور ہمیں مزید امتیاز کرنے کی ضرورت ہے۔

بعض لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے مصیبتوں کا سامنا کرتے ہیں، مگر کہتے ہیں کہ، "خدا نے مجھے پر سختی کر رکھی ہے۔" جب حالات اُن کی مرضی کے مطابق چلیں تو وہ کہتے ہیں "خدا نے مجھے برکت دی ہے۔" "لیکن جب کوئی کام کچھ دیر بعد اچھی طرح نہ چلے تو وہ کہتے ہیں، "خدا نے مجھے روک دیا ہے۔" وہ اپنے قول کو اسی طرح بدلتے ہیں اور عادتاً خدا کے نام کو غلط استعمال کرتے ہیں۔ بعض لوگ سوچتے ہیں کہ یہ ایمان کا اقرار ہے لیکن لاپرواہی کے ساتھ خدا کا نام دکھاوے کے لئے استعمال کرنا مختلف بات ہے۔

جو لوگ ہر بات میں خدا کو یاد رکھتے ہیں وہ خدا کا نام اپنے ہونٹوں پر لانے میں محتاط ہوں گے اور سچائی کے ساتھ عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، اگر آپ دل سے خدا کی تعظیم کرتے ہیں تو آپ اُس کا نام بے فائدہ نہیں لیں گے اور ہر کام خدا کی تعظیم میں رہ کر کریں گے۔

اس طرح سے میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ بھی خدا کی تعظیم، ہر بات اور کام میں اُس کی ضمانت پائیں (۱-سموئیل ۲:۳۰) اور آسمان کی نہایت خوبصورت جگہ تک رہنمائی پائیں۔

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235 گُروڈونگ 3، گروُ۔ گو، سیول کوریا (152-848)
فون 7047-818-2-82 فیکس 7048-818-2-82
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة اللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس, اللّٰه الإبن القدوس, اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔ (اعمال 17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔ (اعمال 4:12)

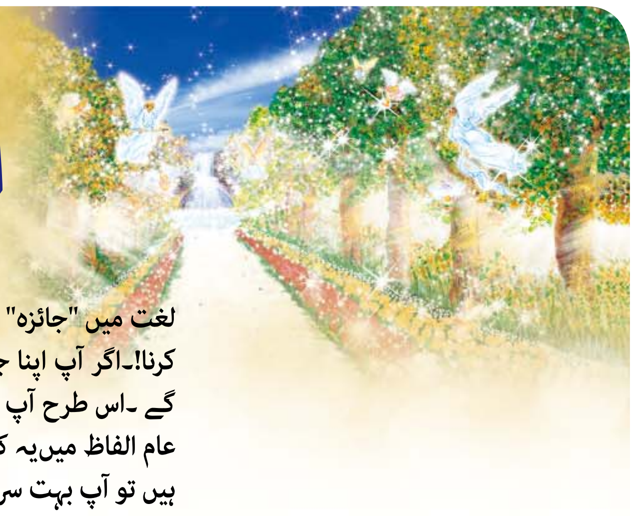

اپنا جائزہ: تقدیس کی راہِ مختصر

لغت میں "جائزہ" کی تشریح یوں کی گئی ہے کہ "احتیاط سے یا تنیقدی انداز سے مشاہدہ کرنا ، جانچنا" کھوجنا، مطالعہ کرنا یا تشخیص کرنا!۔اگر آپ اپنا جائزہ لینے کی عادت بنا لیں تو آپ اپنے دل میں خدا کا کلا م رکھنے اور بغیر لڑکھڑائے اس پر عمل کرنے کے لائق ہوں گے ۔اس طرح آپ گناہ کو اور بدی کی اقسا م کو اپنے دل میں دریافت کرنے اور اُن کو دور کر کے خدا کو پسند آنے کے لائق ہو ں گے۔ عام الفاظ میںیہ کہیں کہ جب آپ اپنے دل میں خدا کا کلام رکھ کر اپنے قول و فعل ، سوچوں اور احساسات کو کلام کی بنیاد پر جانچتے ہیں تو آپ بہت سرعت کے ساتھ پاکیزگی یا تقدیس پا سکتے ہیں۔ آئیں اب تفصیل سے دیکھیں کہ کیا جائزہ لیاجائے اور کیسے۔

وعظوں کے دوران اگر آپ اپنا دل کھولیں اور دھیان سے پیغام سُنیں تو آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے لیکن اس کا حتمی مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ نے اسے اپنے دل میں رکھ لیا ہے۔

ممکن ہے چند وجوہات کی بنا پر پیغام آپ کے ذہن سے محو ہو جائے مثلاً:میں آپ کے علم کے ساتھ متفق نہیں ہوں؛ چونکہ آپ میں سننے کی ناقص عادات پائی جاتی ہیں مگر توجہ دینے اور غور کرنے کی نہیں؛ کیونکہ آپ کے دل میں سچائی کی کمی ہے ؛ یا،کیونکہ آپ دنیاوی چیزوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ آپ کو وجہ جانچنے کی ضرورت ہے۔

آئیں اب دیکھیں کہ وعظ سننے کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہئے ۔فرض کریں کہ ہم نے پیغام سنا "محبت صابر ہے۔" ہمیں چاہئے کہ اسے بار بار سُنیں،اس میں سے خدا کی مرضی کو جانچیں اور دل میں رکھنے کی کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے ہی ہم صبر کے ساتھ اپنے غصے کو دبا سکتے ہیں خواہ ہم اپنے دل میں ابتری ہی کیوں نہ محسوس کر رہے ہوں۔ اس کے علاوہ ہم یہ یاد رکھ سکیں گے کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم ایسی محبت پائیں جس میں صبر کی ضرورت نہیں ہوتی اور ایسی محبت پانے کی کوشش کریں ۔ اس طرح سے ہم صبر کا پھل لا سکتے ہیں۔

جب ہم خدا کے کلام کا جائزہ لیتے ، دل میں رکھتے ،اوربطور ضابطہ اور معیار اس کلام پر عمل کرتے ہیں تو ہم تقدیس پا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم صبر کے بارے میں کچھ نہ سیکھیں اور یہ پائیں کہ ہم نے اب تک باطل خیالات کو دبا کر رکھا ہوا ہے تو کیا ہوگا؟پھر ہمیں جان لینا چاہئے کہ ہمیں تقدیس تک پہنچنے کے لئے ابھی طویل سفر کرنا ہے ۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم ایسا صبر پائیں جو سب کو گلے لگاتا اور اسے دراصل صبر کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مسیح لوگ خدا کا کلام سیکھتے ہیں لیکن اُن میں سے اکثر آسانی سے بھول جاتے ہیں۔ اس کی عمومی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے دلوں میں ناراستی کی کئی خصوصیات رکھتے ہیں ۔ انہیں اِس بات کو تسلیم کرنا چاہئے ، دلسوزی سے دعا کرنی چاہئے، اور خدا کے کلام پر توجہ دینے کی کوشش کرنی چاہئے اور کلام کو دل میں رکھنے کی عادت بنا لینی چاہئے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔

سب سے پہلے، ہمیں خدا کے کلام کا جائزہ لینا اور اپنے دلوں میں رکھنے کی کوشش کرنا ھے

آئیں "صبر" کے بارے میں پیغام کو جاری رکھیں۔ اب ہم جانتے ہیں کہ دبائو کامل صبر نہیں ہے ۔اب ہمیں پیغام کے ساتھ اپنا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ جائزہ لینے کا مطلب ہے کلام کے ذریعہ احتیاط کے ساتھ اپنامشاہدہ کرنا اور اپنی تابناک سوچوں، دل، احساسات اور اعمال کی تشخیص کرنا۔

فرض کریں آپ نے ماتحت شخص میں ناراستی کا کوئی عمل دیکھا، پس آپ اُسے ملامت کرتے اور سوچتے ہیں کہ آپ نے ایسامحبت کے ساتھ کیا ہے لیکن اُس نے احتجاج کیا ہے اوراِس سے وہ پریشان ہوگیا ہے۔اب آپ کو کیا کرنا چاہئے؟

آپ کو جائزہ لے کر اپنے بارے میں سوچ بچار کرنی چاہئے تا کہ دیکھ سکیں کہ کیا آپ کی باتوں میں تھوڑی بہت پریشانی موجود تھی یا کہیں آپ کی ملامت کسی طور نامناسب تو نہیں تھی۔اگر آپ اپنا جائزہ لیئے بغیر دوسروں کی کوتاہی ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو آپ اپنے دل میں کبھی بھلائی اور محبت پیدا نہیں کر سکتے۔

آئیں ایک اور مثال دیکھیں۔فرض کریں کہ آپ نے کسی کے بارے میں سُنا کہ اُس نے آپ کی عیب جوئی کی ہے ۔بے شک ، آپ کو اس کے ساتھ جرح کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ دیکھیں کہ آپ میں اس تعلق سے کمزور احساسات پائے جاتے ہیں ، پریشانی ہوئی ہے، اس پر کسی قریبی دوست کے ساتھ شکوہ کیا ہے ، یا جب اُس نے غلطی کی تو آپ نے تنقید کی تھی ۔پھر، آپ کو دیکھنا چاہئے کہ ایک نفرت ہے جو اب تک آپ کے اندر باقی ہے۔

اب فرض کریں دوسرے لوگوں کی طرف سے کسی کی تعریف کی گئی ہو۔ کیا آپ کے ذہن میں اُس کی کوئی کمزوری آگئی ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ میں اُس کے لئے حسد ہے ۔ جیسا کہ اب تک بیان کیا گیا ہے ، ہمیں از سرِ نو جائزہ لینا چاہئے اور اپنی ہر ایک سوچ کو پرکھنا چاہئے ، خواہ کوئی ایسی سوچ کیوں نہ ہو جو ایک لمحہ بھر کے لئے ہی آئی ہو۔ یہی طریقہ ہے کہ ہم جلدی سے تقدیس تک پہنچ سکتے ہیں۔

جیسا کہ پیشتر بیان کیا گیا ہے ، ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے اور خدا کے کلام کے مطابق اپنی بابت سوچ بچار کرنی چاہئے ۔مزید اہم یہ ہے کہ ہمیں حلیمی کے ساتھ اپنی کوتاہیوں یا کمزوریوں کو ماننا چاہئے ۔ اگر کوئی شخص ہماری باتوں سے پریشانی محسوس کرتا ہے جیسا کہ اوپر خاکہ کشی کی گئی ہے ، خواہ ہم نے محبت سے کوئی بات کی ہو، ہمیں تجزیہ کرنا چاہئے کہ ہم میں کس بات کی کمی ہے ، خواہ ہم نے کوئی کامل بھلائی ہی کیوں نہ کی ہو اور اپنی کمزوری کو تسلیم کرنا چاہئے ، اسی طرح سے ہم کامل مردِ روح بن سکتے ہیں۔

دوم، ہمیں چاھئے کہ کلام کے ساتھ اپنا جائزہ لیں اور اپنے آپ پر سوچ بچار کریں

تقدیس پانے کے لئے ہمیں نہ صرف اپنے ماضی کے گناہوں سے بلکہ گنہگار فطرت سے بھی توبہ کرنی چاہئے جو ہمیں گناہ کرنے پر مجبور کرتی ہے،خواہ ہم اب مزید گناہ نہ کر رہے ہوں۔ مزید براں، ضرور ہے کہ ہم گنہگار فطرت کو جڑ سے نکال پھینکیں اورہر طرح کی بدی کو دل سے نکال دیں۔ اپنے ماضی کے بُرے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے ہم اپنے دلوں کی گہرائی میں گنہگار فطرت کو دیکھ سکتے ہیں۔

اگر ماضی کے ناراست کاموں کے بارے میں ہم اب تک بہانے بازی کرتے ہیں‌تو ہم خود کو کبھی دریافت نہیں کر سکتے اور نہ ہی بدل سکتے ہیں۔ ہمیں نہ صرف اپنی حالت اور زاویہ ء نظر پر خود غور و خوص کرنا ہے بلکہ خدا کے کلام کے ذریعہ بھی کرنا ہے۔ پھر ہم آسانی سے اپنی کوتاہیوں کو دریافت کر لیں گے۔

فرض کریں آپ کا دوسروں کے ساتھ کسی بات پر اختلاف ہو اور جھگڑا ہو جائے ۔ پھر لازم ہے کہ آپ اپنے رویہ کو جانچیں ، گنہگار فطرت کو جانچیں جس کی وجہ سے آپ نے جھگڑا کیا اور نہ صرف یہ کہ اسے باہر نکال پھینکیں بلکہ آئندہ بھی ایسا نہ کریں۔

اگرچہ دوسروں کے نظریات یقینا غلط ہوں، تو بھی ہمیں سب سے پہلے آخر تک سننے کی ضرورت ہوتی ہے ۔تب ہی ہم بول سکتے ہیں کہ اُن کا نظریہ کیونکر غلط ہے ۔ہمیں گفتگو کے دوران اُن کی بات نہیں کاٹنی چاہئے۔اگر ہم اُن کی بات کاٹیں گے تو اس سے ظاہر ہوگا کہ ہمارے اندر گھمنڈ ہے۔ جیسا کہ وضاحت کی گئی ہے،تو ہم ایسے واقعہ پر بھی اپنی گنہگار فطرت کو خدا کے کلام کی بنیاد پر دریافت کر سکتے ہیں۔

آپ کو چاہئے کہ اپنی گنہگار فطرت کی جانچ پرکھ کریں جو آپ کو جھگڑا کرنے پر اکساتی ہے بجائے کہ جھگڑا نہ کرنے کی دعا کریں۔ اگر آپ کو اپنی تبدیلی کی رفتار سست لگتی ہے ، اگرچہ آپ ہر وقت دعا کرتے ہیں، تاہم زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ آپ نے اب تک اپنی گنہگار فطرت کو دریافت نہیں کیا۔

سرعت کے ساتھ تقدیس پانے کے لئے لازم ہے کہ ہم خدا کے کلام کی مدد سے اپنی زندگیوں پر قریب سے سوچ بچار کریں، اپنی کوتاہیاں اور گنہگار فطرت دریافت کریں اور جس کی وجہ سے وہ کام ہوتے ہیں اورجب تک وہ سب ختم نہ ہو جائیں ان کے خاتمے کے لئے مسلسل دعا کرتے رہیں۔ خدا کے کلام کے ذریعہ خود کو جانچنا اور اپنی گنہگار فطرت کو پہچاننا تقدیس کی راہِ مختصر ہے۔

آخری بات، ہمیں اپنے دل میں گناہ آلودہ فطرت کا جائزہ لینا چاھئے اور اس کے لئے دعا کرنی چاھئے

"میں نے اپنی مسیحی زندگی میں شادمانی کا تجربہ پایا"

ڈیکنیس ایونجُو کِم عمر ۴۱ سال، ۱۶ پیرش

میں نے یونسی یونیورسٹی کے میوزک کالج میں داخلہ لیا اور موسیقی کے سازوں میں مہارت حاصل کی ۔میوزک سیکھنے والے دیگر طالب علموں کی طرح میں نے بھی ٹرمپٹ بجانے کے لئے ایک چرچ میں جُز وقتی نوکری شروع کی۔

میں گریجویٹ ہونے کے بعد طالب علموں کو ٹرمپٹ سکھانے لگی۔تقریباً اسی دوران ڈیکنیس ایوجُنگ کِم جو اِسی کالج میں آتی تھیں، انہوں نے مجھ سے نِسی آرکسٹرا مانمن سینٹرل چرچ کے بارے میں بات کی۔ میں نے آزمائشی نمونہ دیا جسے قبول کر لیا گیا۔اپریل ۲۰۰۲ سے میں چرچ کی عبادت میں شریک ہونے لگی ۔میں نے اِس چرچ کو دوسرے چرچز سے مختلف پایا جہاں میں گزشہ کئی برسوں تک جایا کرتی تھی۔

اس چرچ نے بائبل مقدس میں سے خدا کے کلام کی بنیاد پر ہمارے گناہوں کی نشاندہی کی ۔میں نے بڑے خلوص کے ساتھ سوچا کہ اِس چرچ میں بطور ایماندار زندگی گزارنا تو بہت مشکل ہو گا۔تاہم جنوری ۲۰۱۳میں اچانک مجھ میں مضبوط مسیحی زندگی گزارنے کی خواہش ابھری۔

میرا ایمان ہے کہ میری اِس خواہش کی تکمیل ہو گئی ، ڈاکٹر جے راک لی کا شکریہ جو میرے سینئر پاسٹر ہیں کیونکہ انہوں نے مجھے طویل عرصہ تک برداشت کیا اور بڑی محبت اور آنسوئوں کے ساتھ دعا کی۔

اُس دوران میرا علم اتنا نہ تھاکہ میں اُن کے وعظ سمجھ سکتی ، پس میں نے اُن کی بیس کتابیں پڑھیں۔ اُن کو پڑھنے کے دوران مجھ پر یہ انکشاف ہوا کہ یہی بیش قیمت پیغام ارکان کی مدد کرتا ہے کہ وہ پوری امید کے ساتھ شادمانی میں مسیحی زندگیاں گزاریں۔

مئی ۲۰۱۳ سے میں نے دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں دعا شروع کی۔ میں نے ارادہ کر لیا کہ روزانہ کم از کم تیس منٹ تک شرکت کروں گی ۔ جب میں دعا کر رہی تھی تو بتدریج چرواہے کی محبت کو محسوس کرنے لگی ۔اسی دوران مجھے زندہ خدا کا تجربہ مِلا اور میرا ایمان بڑھا۔

جولائی ۲۰۱۴ میں مجھے دائیں بازو میں گھٹلی نُما انفیکشن ہو گیا۔ لیکن ویمن مشنز گائیڈنس پاسٹر ریورنڈ ہیِسُن لی سے دعا کروانے کے بعد ساری گلٹیاں اگلے دن غائب ہو گئیں اور پوری طرح شفا ہو گئی۔

سینئر پاسٹر کی دعا کے وسیلہ سے مجھے ہائیوز نامی قدیم جِلدی بیماری سے بھی شفا مل گئی۔ عموما یہ بیماری مشق کرنے، نہانے، گرم ماحول میں رہنے یا جذباتی ردِ عمل کے ساتھ بڑھتی ہے ۔اِس بیماری کے باعث مجھے سوتے وقت بہت خارش ہوتی تھی اور یہاں تک کہ مجھے برآمدے میں سونا پڑتا تھاکیونکہ گرم جگہ میں مجھے بہت خارش ہوتی تھی ۔پہلی بار یہ میرے دائیں بازو پر ظاہر ہوئی لیکن اس کے بعد تین دیگر اعضا تک پھیل گئی اور اس کے بعد میری گردن پر بھی آ گئی۔

میرے پیرش پاسٹر نے مشورہ دیا کہ میں خود کو مانمن سمر ریٹریٹ کے لئے تیار کروں جو جلد منعقد ہونے کو ہے۔جیسا کہا گیا تھا، میں نے منّت کے ساتھ دعا مانگی اور بالآخر سمر ریٹریٹ کے لئے چلی گئی ۔۴ اگست ۲۰۱۴ کو سیمینار کے دوران ، میں نے توبہ کی کہ میں چرچ تو جایا کرتی تھی مگر ایماندار نہیں تھی حالانکہ اس چرچ میں دس سال سے آ رہی تھی ۔اور میں نے خدا ، خداوند اور چرواہے کی محبت کے لئے شکرانے کی دعا کی ۔پھر، میں نے پورے دل سے سینئیر پاسٹر سے دعا کروائی ۔اگلی صبح ،بیماری کے تمام نشانات جاتے رہے اور مجھے شفا مل گئی ۔ہالیلویاہ!

میری ہائیوز کی بیماری کی وجہ یہ تھی کہ میرے بدن کا مدافعتی نظام زائد از معیاد ردِ عمل ظاہر کر رہا تھا ۔یہ چیز تمام عمر لوگوں کو پریشان رکھتی ہے جب تک کہ اُن کے بدن میں مناسب تبدیلی واقع نہ ہو جائے ۔لیکن مجھے سینئر پاسٹر کی دعا کے وسیلہ سے شفا ملی اور مجھے پیشاب کی تکلیف سے بھی شفا ملی جس نے مجھے بچے کی پیدائش کے بعد سے پریشان کیا ہوا تھا۔

اب میرا شوہر اور میرا بیٹا اکٹھے چرچ جاتے ہیں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر کرتی ہوں جس نے میری جان کو بحال کیا جو مُردہ تھی اوراس میں سخت دل پایا جاتا تھا۔

بیرون ملک سے ایک خط

"ھمیں پاسبانوں کے لئے پاسٹر تے سِک گِل کے سیمینار اور معجزات کے شفائیہ کروسیڈ سے برکت ملی"

ریورنڈ عزیز مورگن، چئیر پرسن آف پنتکاسٹل چرچز مصر،

عزیز ڈاکٹر جے راک لی

مصر میں میرے چرچ کی معاونت کے لئے آپ کا شکریہ ۔ہم کوریا میں مانمن سینٹرل چرچ کو اپنی مادر کلیسیا سمجھتے ہیں۔ ہمیں بڑا اشتیاق تھا کہ آپ یہاں مصر میں بھی قدرت بھرے کام ظاہر کریں۔ جیسے اسرائیلیوں نے موسیٰ کی پیروی کی اور اُس پربطور قائدِ ایمان اعتماد کیا، ہم بھی آپ پر اعتماد کرتے ہیں۔

دسمبر۲۰۱۴ میں ہم نے پاسٹر تے سِک گل کے ساتھ پاسٹرز سیمینار اور مریکل ہیلنگ کروسیڈ کا انعقاد کیاتھا۔شرکاء کو بہت برکت ملی ۔سیمینار میں پاسٹر گل نے ایک پیغام دیا کہ یسوع کیونکر واحد نجات دہندہ ہے ، یہ پیغام، "صلیب کا پیغام" سے اخذ کیا گیا تھا۔ اسے سننے کے بعد ایک مسلمان جس کا نام محمد عابد القادر تھا کہنے لگا کہ ،"میں نے مُنجّی یسوع مسیح کے بارے میں پہلی بار سُنا ہے ۔مسلمان کہتے ہیں کہ یسوع صرف ایک پیغمبر تھا لیکن آج کے پیغام کے وسیلہ سے میں نے سیکھا ہے کہ یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا ہے مُنجی ہے جو ہمیں نجات دینے آیا تھا۔میں نے پہلی بار راہِ نجات پر قدم رکھے ہیں۔ میں یسوع مسیح کا پرچار کرنا چاہتا ہوں کہ وہ میرا واحد نجات دہندہ ہے!"

جب پاسٹر گِل نے بیماروں کے لئے اُن رومالوں سے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی (حوالہ اعمال ۱۱:۱۹-۱۲)، کئی لوگ اپنی بیماریوں سے چھوٹ گئے ۔ الیشع کو تبخیر کے مرض سے شفا ملی ، پاسٹر مگدی کو ذیابیطس سے، گریگس کو کولہے کی ہڈی کے مرض سے ، ہانان عزات اور تھوریا کو جوڑوں کے درد سے ، سانیورا سیمی کو ہیپاٹائٹس سے ، عزیزہ حنہ کو دل کے مرض سے ، سمعیہ سمیر کو دماغ اور مفیدہ کو مائیوپیا جیسے مرض سے شفا ملی ۔ ہالیلویاہ!

▲ مصر میں پاسٹر تے سِک گل کے ساتھپاسٹرز سیمینار اور مریکل ہیلنگ کروسیڈ، کئی لوگوں نے رومالوں کی دعا سے اپنی بیماریوں سے شفا پائی اور مسیحیت میں شامل ہو گئے۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com